جناب حافظ نذر احمدؒ

مشرقی پاکستان میں مدارس کا نظام

مغربی پاکستان میں تعلیم کے دو نظام رائج ہیں۔ ایک تو عمومی نظام تعلیم اور دوسرا مساجد و مکاتب اور مدارسِ عربیہ کا دینی نظام تعلیم۔ مشرقی پاکستان میں ان دونوں طریقہ ہائے تعلیم کے ساتھ ایک اور نظامِ تعلیم بھی رائج ہے جسے علوم نقلی و عقلی کا حسین امتزاج اور دینی و دنیوی تعلیم کا بہترین مجموعہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ مشرقی پاکستان کا یہ نظام تعلیم "مدرسہ ایجوکیشن" کے نام سے موسوم ہے۔

مدرسہ ایجوکیشن

اس نام کی ترکیب ہی اس کے امتیاز کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک عربی زبان کا لفظ ہے دوسرا انگریزی کا۔ گویا نام میں مشرق و مغرب کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ بلکہ اس طرح اس کے نصاب میں مشرقی اور مغربی علوم کا امتزاج کیا گیا ہے۔ پورے مشرقی پاکستان میں اس کے مدارس و مکاتب قائم ہیں۔ ان مدارس کو سرکاری سرپرستی اور سرکاری مالی اعانت حاصل ہے۔ صوبہ میں ان کی تعداد ۱۲۷۲ ہے۔ ان مدارس کے لیے سرکاری طور پر نظامت تعلیم کا ایک مستقل اور با اختیار ادارہ قائم ہے جسے "مدرسہ ایجوکیشن بورڈ" کہا جاتا ہے۔

مدرسہ ایجوکیشن کا نظام بنگال میں قیام پاکستان سے قبل بھی موجود تھا۔ اس زمانہ میں اس کا نام "بورڈ آف سنٹرل مدرسہ ایگزامینیشنز بنگال" تھا۔ پاکستان قائم ہوا تو اس بورڈ کا نام "ایسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ" ہو گیا۔ بعد میں اسے "ایسٹ پاکستان مدرسہ ایجوکیشن بورڈ" کا نام دیا گیا۔ اور اب یہ بورڈ اسی نام سے موسوم ہے۔ بورڈ کا صدر دفتر ڈھاکہ میں قائم ہے جو براہِ راست حکومت مشرقی پاکستان کے تحت ہے، اور ایک با اختیار مستقل ادارہ ہے۔

مدرسہ ایجوکیشن کے مدارج

اس بورڈ کے تحت پورے نظامِ تعلیم کو مندرجہ ذیل مدارج میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱۔ درجۂ ابتدائی: اس کی مدتِ تعلیم چار سال ہے۔ جب کہ عمومی نظامِ تعلیم میں پرائمری کلاسز پانچ سالہ نصاب پر مشتمل ہیں۔

۲۔ درجۂ داخل: اس کی مدتِ تعلیم چھ سال پر مشتمل ہے۔ گویا اس کی حیثیت مڈل اور میٹرک کے مدارج کی ہے۔

۳۔ درجۂ عالم: اس درجہ کا نصاب دو سالہ ہے، اور اس کی حیثیت انٹرمیڈیٹ کی ہے

۴۔ درجۂ فاضل: اس کا نصاب بی۔اے کی طرح دو سال پر مشتمل ہے۔

۵۔ درجۂ کامل: یہ اس نظامِ تعلیم کا آخری امتحان ہے۔ اس کی مدتِ تعلیم بھی دو سال ہے ایم۔اے کی طرح اسے اگر درجۂ تخصص کہا جائے تو زیادہ بہتر ہو۔ اس درجہ کو چار مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(الف) مفسّر ــــ کامل علوم قرآنی

(ب) محدث ــــ کامل علوم حدیث

(ج) فقیہ ــــ کامل فقہ اسلامی

(د) ادیب ــــ کامل ادب عربی

مضامین تدریس

مدرسہ ایجوکیشن کے مندرجہ بالا مدارج میں جو مضامین زیر تدریس ہیں ان کا اجمالی تذکرہ کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے تو ایک دفتر درکار ہوگا۔

(الف) درجہ ابتدائی:

پہلے اور دوسرے سال میں عربی قاعدہ، دینیات، بنگلہ ادب اور حساب۔

تیسرے سال میں قرآن کریم ناظرہ، دینیات، بنگلہ ادب، حساب، جغرافیہ، صحت عامہ اور سائنس۔

چوتھے سال میں ادب عربی، اردو، دینیات، بنگلہ ادب، حساب، جغرافیہ، صحت عامّہ

سائنس۔

گویا اردو زبان کی تدریس چوتھی جماعت سے شروع ہو جاتی ہے، اور ناظرہ قرآن خوانی تیسری جماعت میں مکمل ہو جاتی ہے۔ جب کہ ہمارے ہاں آٹھویں جماعت میں مکمل ہوتی ہے۔

(ب) درجۂ داخل:

سال اوّل میں عربی ادب، علم الصرف، فقہ، تجوید و قرأت، اردو، بنگلہ، جغرافیہ، حساب، تاریخ اور ورزش۔

سال دوم میں ان مضامین کے ساتھ علم النحو کا اضافہ ہو جاتا ہے اور انگریزی، فارسی میں سے ایک زبان کا سیکھنا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔

سال سوم اور چہارم میں ان مضامین کے علاوہ سائنس بھی نصاب میں شامل ہے۔

سال پنجم اور ششم میں عربی ادب کی جگہ قرآن مجید کا ترجمہ داخل ہے۔ دو سال میں ابتدا سے سورۂ آل عمران تک پڑھا دیا جاتا ہے۔

(ج) درجۂ عالم

اس درجہ کے دو سالہ نصاب میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھائے جاتے ہیں:

ترجمہ قرآن کریم، ادب عربی، بلاغت، ترجمہ و مضمون نویسی، فقہ، اصول فقہ، حدیث، اصول حدیث، فرائض، منطق، تاریخ اسلام، اردو۔

اور مندرجہ ذیل مضامین میں سے ایک:

انگریزی، فارسی، اقتصادیات یا بنگلہ۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اختیاری مضامین میں سے ایک:

صابن سازی۔ کتابت یا کمپوزیٹنگ

(د) درجۂ فاضل:

اس درجہ کے دو سالہ نصاب میں یہ مضمون شامل ہیں:

تفسیر، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، عقائد، ادب عربی، ترجمہ و مضمون نویسی، عروض، بلاغت، تاریخ اسلام، اردو — ان کے علاوہ مندرجہ ذیل مضامین میں سے دو:

منطق، علم تصوف، حکمت، فارسی، انگریزی، بنگلہ یا اقتصادیات۔

(۵) درجۂ کامل:

مدرسہ ایجوکیشن کا یہ آخری درجۂ تخصص ہے۔ جو چار شعبوں پر منقسم ہے:
مفسر، محدث، فقیہ، اور ادیب، اور ہر شعبہ کی تعلیم دو سالوں پر مشتمل ہے۔

درجۂ مفسر میں تفسیر، اصول تفسیر، اور تاریخ تفسیر کے علاوہ فقہ القرآن، حدیث اور تاریخ اسلام کے مضمون شامل ہیں۔

درجہ محدث میں حدیث، اصول حدیث اور تاریخ علم حدیث کے علاوہ تفسیر، اصول تفسیر اور تاریخ اسلام کے مضمون شامل ہیں۔

درجہ فقیہ میں فقہ، اصول فقہ، اور تاریخ فقہ کے علاوہ علم الکلام اور تاریخ اسلام نصاب کے حصہ ہیں۔

درجہ ادیب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں:
ادب عربی نثر و نظم، عروض، بلاغت، تاریخ ادب، نقد الشعر والنثر، الکتابت والخطابۃ۔

مختصر یہ کہ مدرسہ ایجوکیشن کا درجہ ابتدائی مماثل ہے پرائمری کلاسز کے۔ درجہ داخل مماثل ہے مڈل اور میٹرک کلاسز کے، درجۂ عالم مماثل ہے انٹرمیڈیٹ کے۔ اور درجہ عالم و درجہ کامل مماثل ہیں بی۔ اے اور ایم۔ اے کے۔

درجات کی اس مماثلت اور یکسانیت سے یہ خیال نہ کیا جائے کہ مدرسہ ایجوکیشن بھی عمومی نظام تعلیم جیسی ہے۔ ایسا خیال کرنا بہت بڑی غلط فہمی ہوگی۔ اس لیے کہ مدرسہ ایجوکیشن کا نصاب بہت وسیع ہے۔ اس کا اندازہ اس تقابل سے بخوبی ہو سکتا ہے:

تقابلِ مضامین

(مدرسہ ایجوکیشن اور عمومی نظام تعلیم)

مدارج	سال	مدرسہ ایجوکیشن کے مضامین	عمومی نظام تعلیم کے مضامین
درجہ ابتدائی	سال اوّل	۴	۲
	دوم	۴	۲

مدارج	سال	مدرسہ ایجوکیشن کے مضامین	عمومی نظامِ تعلیم کے مضامین
	سوم	۶	۴
	چہارم	۷	۵
درجۂ داخل	سال اول	۹	۵
	دوم	۱۱	۸
	سوم	۱۲	۸
	چہارم	۱۲	۸
	پنجم	۱۲	۸
	ششم	۱۲	۸
درجۂ عالم	سال اول سال دوم	۱۳	۵
درجہ فاضل	سال اول سال دوم	۱۲	۴
درجہ کامل	سال اول سال دوم	۶	مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب مختلف ہیں ۔

استحقاق و مراعات

مدرسہ ایجوکیشن کے سند یافتہ اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ وہ ملک کے عمومی نظامِ تعلیم کے امتحانات میں شریک ہوسکیں۔ اس کا مکمل اندازہ مندرجہ ذیل گوشوارہ سے ہوسکتا ہے:

امتحان مدرسہ ایجوکیشن	مساوی امتحان	سرکاری نظامِ تعلیم میں داخلہ کا استحقاق
امتحان داخل	میٹرک (سیکنڈری سکول)	ہائی اسکول کی جماعت ہفتم میں
امتحان عالم	الیف۔اے	ہائی سکول کی جماعت نہم میں
امتحان فاضل	بی ۔ اے	الیف۔اے کے سال اول میں
امتحان کامل	ایم۔اے	بی۔اے کے سال اول میں

بشرطیکہ مدرسہ ایجوکیشن کے امتحانات میں انگریزی کا اختیاری مضمون پاس کیا ہوا ہو۔

جہاں تک ملازمتوں کا تعلق ہے مدرسہ ایجوکیشن کے سند یافتہ طلبا اس بورڈ سے ملحقہ مدارس میں

ملازمتیں حاصل کر سکتے ہیں جن کی تعداد اس وقت ۱۲۷۲ ہے۔ اس کے علاوہ وہ ہائی اسکولوں میں بطور عربی ٹیچر اور کالجوں میں بطور لیکچرار عربی تقرر حاصل کر سکتے ہیں۔

درجہ کامل کے سند یافتہ اساتذہ کا گریڈ ہائی سکولوں میں مبلغ ۱۲۵ تا ۲۵۰ روپے۔ کالجوں میں ان اساتذہ کے گریڈ دو ہیں ۲۰۰ تا ۴۰۰ روپے اور ۳۷۵ تا ۷۵۰ روپے۔

تعداد مدارس

۵۴ء میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے ملحقہ مدارس کی تعداد یہ تھی:

جونیئر مدارس :	۳۶۳
سینئر مدارس :	۲۹۳
کل	۶۵۶

۱۹۵۸ء میں مدارس کی تعداد میں معتدبہ اضافہ ہو گیا جس کی تفصیل یہ ہے:

درجہ ابتدائی :	۸۱۵
درجہ داخلی :	۸۹
درجہ عالم :	۱۱۷
درجہ فاضل :	۱۶۳
درجہ کامل :	۵
کل	۱۱۸۹

اس کے بعد بھی سال بہ سال ان مدارس اور ان کے طلبہ میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۸ء کو ڈویژن وار مختلف درجات کے مدارس کی تعداد یہ تھی:

ڈویژن	درجۂ داخل	درجۂ عالم	درجۂ فاضل	درجۂ کامل	کل تعداد
چٹاگانگ	۲۳۲	۹۳	۱۰۱	۱۶	۴۴۱
ڈھاکہ	۱۷۴	۶۵	۶۹	۹	۳۱۷
کھلنا	۱۱۷	۵۸	۵۷	۵	۲۳۷
راجشاہی	۱۸۵	۴۱	۴۷	۴	۲۷۷
میزان	۷۰۸	۳۵۶	۲۷۴	۳۴	۱۲۷۲

مدارس ابتدائی کی کثیر تعداد ان کے سوا ہے۔

نصاب تعلیم

مدرسہ ایجوکیشن کے نظام تدریس اور مقاصد کو سمجھنے کے لیے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مضامین اور کتب کی تفصیلات پیش کی جائیں۔ طوالت سے بچنے کے لیے ہم ابتدائی اور داخلی مدارج کی تفصیلات چھوڑتے ہوئے صرف اعلیٰ درجات کا نصاب اور کتب کے نام پیش کرتے ہیں تاکہ قارئین کو اس نظام تعلیم کی افادیت کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

درجہ عالم

درجہ عالم کا دوسالہ نصاب مندرجہ ذیل ۱۳ علوم و فنون پر مشتمل ہے:

۱۔ قرآن کریم: ترجمہ سورۂ انفال، توبہ، روم، یٰسین اور سورۂ محمدؐ سے آخر کلام پاک تک
۲۔ حدیث: مشکوٰۃ شریف (منتخب ابواب)
۳۔ اصول حدیث: سہل الاصول لحدیث (مولانا ممتاز الدین احمد)
۴۔ اصول فقہ: نورالانوار (بحث کتاب)
۵۔ فقہ: شرح وقایہ جلد اول (منتخب ابواب)
۶۔ فرائض: سراجی
۷۔ منطق: میزان منطق اور مرقات (تصورات) یا منطق جدید (Inbuctive) مجموعہ عثمانیہ یونیورسٹی۔
۸۔ تاریخ اسلام: خلافت راشدہ، اور بنو امیہ
۹۔ عربی نظم و نثر: المستطرف (چھ ابواب)، دیوان حماسہ (تین ابواب) ترجمہ و مضمون نویسی
۱۰۔ بلاغت: دروس البلاغہ (علم بیان، معانی و بدیع)
۱۱۔ اردو: کتاب، قواعد، اور مضمون نویسی
۱۲۔ مندرجہ ذیل مضامین میں سے کوئی ایک:
(الف) فارسی (نظم و نثر)

(ب) انگریزی (کتاب، گرامر، ترجمہ، مضمون نویسی وغیرہ)

(ج) اقتصادیات، مبادیات مدنیات، اردو ترجمہ (Elementry civics
مطبوعہ عثمانیہ یونیورسٹی

(د) بنگلہ

۱۳- اختیاری مضمون - مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک:

(الف) صابن سازی (ب) کتابت (ج) کمپوزنگ

درجۂ فاضل

درجہ فاضل کا دو سالہ نصاب مندرجہ ذیل ۱۳ علوم و فنون پر مشتمل ہے:

۱- تفسیر: تفسیر جلالین سورۃ الفاتحہ، البقرہ، النساء، آل عمران، انفال، توبہ اور
پارہ ۲۸-۲۹

۲- اصول تفسیر: التنویر فی اصول التفسیر

۳- حدیث: مشکوٰۃ شریف (منتخب ابواب)

۴- اصول حدیث: میزان الاخبار، فقو الاثر محشی مولانا محمد حسین

۵- فقہ: ہدایہ جلد سوم و چہارم - منتخب ابواب

۶- اصول فقہ: نور الانوار - مسلم الثبوت (منتخب ابواب)

۷- عقائد: شرح عقائد نسفی

۸- تاریخ اسلام و معرفۃ العلوم: دولتہ عباسیہ، فاطمیہ، ترکیہ

۹- عربی: مقامات حریری (چار)، المنتقف (انتخاب) سبعہ معلقات (چار) ترجمہ عربی
اور مضمون، انشاء

۱۰- بلاغت: مختصر المعانی

۱۱- عروض: مختصر رسالہ عروض

۱۲- اردو: منتخبات اردو (نثر)، شکوہ - جواب شکوہ (نظم)، تاریخ ادب اردو -

۱۳- مندرجہ ذیل علوم و فنون میں سے کوئی ایک:

(الف) منطق قدیم یا منطق جدید (ب) علم تصوف (ج) حکمت (د) فارسی (ھ) انگریزی معیار میٹرک (و) بنگلہ (ز) اقتصادیات، اصول معاشیات از برنی

درجۂ کامل

مدرسہ ایجوکیشن کا یہ آخری درجۂ تخصیص (Specialization) ہے۔ کلام اللہ، احادیث نبوی، فقہ اسلامی اور ادب عربی کے نام سے اس درجہ کامل کے چار شعبے ہیں اور ان مضامین میں تخصص حاصل کرنے والوں کو مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے علی الترتیب مفسر، محدث، فقیہ اور ادیب کی سند دی جاتی ہے۔ ہر شعبہ کا نصاب دو سالہ ہے۔ جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے :

(الف) مفسّر

۱۔ تفسیر (چار پرچے): تفسیر کشاف (سورۂ کہف تک)، تفسیر بیضاوی (سورۂ کہف سے آخر تک)، (مکمل قرآن مجید) تفسیر ابن کثیر برائے مطالعہ

۲۔ اصول تفسیر (ایک پرچہ): اتقان

۳۔ فقہ القرآن (ایک پرچہ): احکام القرآن للجصّاص

۴۔ اعجاز القرآن (ایک پرچہ): اعجاز القرآن، للباقلانی، تفسیر ابن جریر برائے مطالعہ

۵۔ حدیث (ایک پرچہ): کتب التفسیر لائمۃ الحدیث

۶۔ تاریخ اسلام و تاریخ علم التفسیر (دو پرچے): از ابتدا تا حال، تاریخ اسلامی و تاریخ علم التفسیر (کل سات مضمون دس پرچے)

(ب) محدث

۱۔ حدیث (پانچ پرچے)، صحاح ستہ (صحیح بخاری، مسلم، سنن نسائی، ابو داؤد، ابن ماجہ، ترمذی)۔

۲۔ اصول حدیث (ایک پرچہ) شرح نخبۃ الفکر

۳۔ تفسیر (ایک پرچہ)، کشاف (سورۃ الفاتحہ، آل عمران)، اتقان (منتخب حصے) بیضاوی (سورہ البقرہ)۔

۴۔ اصول تفسیر (ایک پرچہ) الفوز الکبیر

۵۔ تاریخ اسلام (ایک پرچہ) قصص الانبیا، سیرۃ النبی، خلافت راشدہ سے تاحال (باعتبار عروج و زوال، تہذیب و تمدن و نظام مملکت)

۶۔ تاریخ علم حدیث (ایک پرچہ) تاریخ حدیث تاحال۔

(کل چھ مضمون دس پرچے)

(ج) فقیہ

۱۔ فقہ (دو پرچے): شرح معانی الآثار للطحاوی۔ الاشباہ والنظائر

۲۔ اصول فقہ اصول افتاء } (دو پرچے): اصول بزدوی، اصول کرخی، ادب المفتی

۳۔ کلام (دو پرچے) شرح مواقف سمعیات، حجۃ اللہ البالغہ (منتخب حصے)

۴۔ حدیث (دو پرچے) صحیح بخاری کامل

۵۔ تاریخ اسلام (ایک پرچہ) مکمل تاریخ اسلام، باعتبار عروج و زوال، تہذیب و تمدن و نظام مملکت۔

۶۔ تاریخ علم فقہ (ایک پرچہ) تاریخ علم فقہ تاحال

(کل سات مضمون دس پرچے)

(د) ادیب

۱۔ بلاغت و عروض (ایک پرچہ) دلائل الاعجاز، اسرار البلاغہ، اعجاز القرآن، الکافی فی علم العروض والقوافی۔

۲۔ ادب عربی قدیم نظم و نثر } (چار پرچے) انتخاب دیوان امرأ القیس، النابغہ، لامیہ، جمہرۃ اشعار العرب القرشی، انتخاب البیان للجاحظ، نہج البلاغہ، رسالہ بدیع الزمان۔

۳۔ ادب عربی جدید نظم و نثر } دو پرچے دیوان شوقی، وحی البغداد للرافعی، العبرات للمنفلوطی۔

۴۔ تاریخ ادب عربی (ایک پرچہ)

۵۔ نقد الشعر والنثر (ایک پرچہ) نقد الشعر لابن قدامہ، نقد النثر لابن قدامہ

۶۔ الکتابت والخطابۃ (ایک پرچہ) کتاب الصناعتین لابی ہلال عسکری

(کل سات مضمون دس پرچے)

قارئین کرام اندازہ فرمائیں کہ مشرقی پاکستان کا یہ نظام تعلیم کس قدر مفید اور بہتر ہے۔ مدرسہ ایجوکیشن میں مشرق و مغرب اور علوم عقلی و نقلی کو کس عمدہ طریقہ سے یک جا کر دیا گیا ہے۔ کیا مغربی پاکستان میں ایسا نہیں ہو سکتا؟

مسلمانوں کے عقائد و افکار

علامہ ابو الحسن اشعری

ترجمہ مولانا محمد حنیف ندوی

یہ کتاب چوتھی صدی ہجری کے جلیل القدر عالم علامہ ابو الحسن اشعری کے شاہکار مقالات الاسلامیین کا ترجمہ ہے۔ اس میں علامہ نے چوتھی صدی ہجری کے اوائل کے ان تمام عقائد و افکار کو بغیر کسی تعصب کے بیان کر دیا ہے جو صدیوں ہمارے ہاں فکری و کلامی مناظروں کا محور بنے رہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں یہ معلوم ہوگا کہ مسلمانوں نے نفسیات، اخلاق اور مادّہ و روح کے بارے میں کن کن علمی جواہر پاروں کی تخلیق کی ہے وہاں یہ حقیقت بھی نکھر کر سامنے آجائے گی کہ ماضی میں فکر و نظر کی کجی نے کن کن گمراہیوں کو جنم دیا ہے اور ان گمراہیوں کے مقابلے میں اسلام نے کس معجزانہ انداز سے اپنے وجود کو برقرار رکھا ہے۔ قیمت ۹ روپے

ملنے کا پتہ

سیکریٹری ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور